سوال

(302) دانتوں میں کھانے کے زرے اور وضوء

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک دینی بہن یہ سوال پوچھتی ہیں۔کہ بسا اوقات میں محسوس کرتی ہوں کہ دانتوں میں کھانے کے کچھ زرے ہیں تو کیا وضوء سے پہلے ان کا ازالہ ضروری ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مجھے بظاہر یوں معلوم ہوتا ہے۔کہ وضوء سے پہلے ان ازالہ ضروری نہیں ہے لیکن بلاشک وشبہ دانتوں کی صفائی اکمل واطہر سے اور دانتوں کی بیماری سے انسان کو بچاتی ہے کیونکہ یہ زرے جب دانتوں میں رہ جایئں تو ان سے عفونت پیدا ہوتی ہے۔جس سے دانتوں اور مسوڑھوں کو بیماری لاحق ہوجاتی ہے۔لہذا ضروری ہے کہ انسانوں کو کھانا کھانے کے بعد دانتوں میں خلال کرلے۔تاکہ کھانے کے زرات کو دور کرسکے نیز یہ بھی ضروری ہے کہ مسواک کرے کیونکہ کھانا منہ کی بد بو کو بدل دیتا ہے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مسواک کے بارے میں فرمایا ہے کہ :

«انه مطهرة للفم مرضاة للرب» (سنن نسائی)

''مسواک منہ کو پاک کرتی ہے۔اور رب تعالیٰ کو راضی کرتی ہے۔''

یہ حدیث اس بات کی دلیل ہے کہ جب بھی منہ کو پاک کرنے کی ضرورت ہو تو اسے مسواک سے پاک صاف کرلیا جائے واللہ اعلم۔(شیخ ابن عثیمین ؒ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ : جلد1]

صفحہ نمبر 302

محدث فتویٰ